سوال

(46) دوران نماز سلام کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دورانِ نماز سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟ اس کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل ہو تو ضرور ذکر کریں، پھر اگر جواب دینا جائز ہے تو کیسے دیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی نماز پڑھ رہا ہے تو اس دوران باہر سے آنے والا شخص سلام کہے تو دوران نماز وعلیکم السلام کہنے کے بجائے وہ اپنے ہاتھ کے اشارے سے اس کا جواب دے گا، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے کہا میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ دوران نماز جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگ سلام کہتے تو کیا آپ انہیں جواب کہہ دیتے تھے؟ تو انھوں نے کہا ''اس طرح کرتے ''پھر انھوں نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا۔ [1] دوران نماز باہر سے آنے والے کو چاہیے کہ اگر وہ سلام کہنا چاہتا ہے تو با آواز بلند سلام کہنے کے بجائے اپنی آواز کو ذرا آہستہ کرے تاکہ دوسرے نمازی خلل اندازی کا شکار نہ ہوں اور نمازی کو چاہیے کہ وہ منہ سے وعلیکم السلام کہنے کے بجائے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کا جواب دے دے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداؤد، الصلوة: ۹۲۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 80

محدث فتویٰ